بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

نمبر = ص ا ب /س/۲/۳/۲۰۱۸ مورخہ ۲۵/نومبر ۲۰۱۹

بخدمت = چیف سیکرٹری
حکومت بلوچستان

موضوع = قرارداد نمبر ۵۹ منجانب ثناء اللہ بلوچ۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی کے منعقدہ اجلاس ۲۱/نومبر ۲۰۱۹ میں ذیل منظور شدہ قرارداد نمبر ۵۹ منجانب ثناء اللہ بلوچ، رکن اسمبلی برائے اطلاع و کارروائی لازمہ ارسال خدمت ہے نیز قواعد و انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر (۲) ۱۱۴ کے تحت قرارداد پر عمل درآمد کی بابت اسمبلی کو دو ماہ کے اندر مطلع فرمائیں۔

قرارداد۔

ہرگاہ کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ صوبہ میں انصاف کی فوری اور ممکنہ فراہمی کو سہل بنانے کے حوالے سے مثبت اقدامات اٹھائے گئے ہیں لیکن اس کے باوجود صوبہ کے وسیع و عریض ڈویژن رخشان جس میں خاران، واشک، چاغی اور نوشکی کے اضلاع شامل ہیں میں تاحال ہائی کورٹ کے سرکٹ بینچ کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا ہے جس کی وجہ سے وہاں کے عوام کو انصاف کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے اور ان میں احساس محرومی اور مایوسی پائی جاتی ہے

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ رخشان ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر خاران میں سرکٹ بینچ کے قیام کو یقینی بنائے تاکہ وہاں کے عوام میں پائی جانیوالی احساس محرومی اور مایوسی کا ازالہ ممکن ہو

(صفدر حسین)
معتمد،

نقل برائے اطلاع بخدمت:۔

۱) بخدمت ثناء اللہ بلوچ رکن اسمبلی/محرک قرارداد۔
۲) سیکرٹری قومی اسمبلی، پاکستان، اسلام آباد۔
۳) سیکرٹری سینٹ، سینٹ سیکرٹریٹ پاکستان، اسلام آباد۔
۴) پرنسپل سیکرٹری پریزیڈنٹ سیکرٹریٹ، (پبلک) ایوان صدر، اسلام آباد۔
۵) پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعظم پاکستان، وزیراعظم سیکرٹریٹ، اسلام آباد۔
۶) پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ، بلوچستان، کوئٹہ۔
۷) سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
۸) سیکرٹری، صوبائی اسمبلی، پنجاب، لاہور۔ سندھ، کراچی۔ خیبر پختونخوا، پشاور۔ قانون ساز اسمبلی آزاد جموں کشمیر، مظفر آباد۔ قانون ساز اسمبلی گلگت اسمبلی، گلگت بلتستان۔

〈 قادر بخش شاہوانی 〉
شریک معتمد (سوالات)